فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

"نکاح متعہ" قیامت تک حرام ہے۔
(اہل سنت و اہل تشیع کی معتبر کتب)

حضرت علی رض سے روایت ھے کے خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے اور نکاح متعہ کو حرام قرار دے دیا ۔

اہل سنت کی معتبر کتب

1️⃣ صحیح بخاری حدیث نمبر 4216، 5115، 5523، 6961

2️⃣ صحیح مسلم حدیث نمبر 3431، 2433، 3434، 3435، 5005۔

3️⃣ جامع ترمذی حدیث نمبر 1794۔

4️⃣ سنن نسائی حدیث نمبر 3373، 3374، 4346، 4347۔

5️⃣ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 1961۔

اہل تشیع کی معتبر کتب

1️⃣ تہذیب الاحکام ص 251 جلد 7۔

2️⃣ الاستبصار ص 149 جلد3۔

3️⃣ وسائل الشیعہ کتاب النکاح 32/24387۔

🌷 اہل سنت اور اہل تشیع دونوں کی کتب میں یہ روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ 🤔
🌷 دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ فریقین کی کتب میں یہ روایت تقریباً ایک جیسے الفاظ کے ساتھ ہی منقول ہے ۔ 🤔

یہ حدیث متفق علیہ فریقین ہے، اس لئے حدیث کی صحت سے انکار کی کوئی گجائش نہیں ہے۔

مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔

اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔

— ٩٣ —

وعشرة ايام (١) وكانت إمامته ثلاثاً أو ثلاثين سنة وسبعة اشهر (٢).
وأمه أم ولد يقال لها سوسن وقال بعضهم اسمها سمانة (٣)
وقد شذت « فرقة » من القائلين بامامة « علي بن محمد » في حياته
فقالت بنبوة رجل يقال له « محمد بن نصير النميري (٤) » وكان
يدعي أنه نبي بعثه ابو الحسن العسكري عليه السلام وكان يقول
بالتناسخ والغلو (٥) في ابي الحسن ويقول فيه بالربوبية ويقول
بالاباحة للمحارم وتحلل نكاح الرجال بعضهم بعضاً في ادبارهم ويزعم
أن ذلك من التواضع والتذلل وأنه احدى الشهوات والطيبات وأن
الله عز وجل لم يحرم شيئاً من ذلك وكان يقوي اسباب هذا النميري

[١] ولد عليه السلام بالمدينة يوم الثلثاء او يوم الجمعة منتصف ذي الحجة او في السابع والعشرين منه او ثاني رجب او خامسه او الثلاث عشر خلون من رجب سنة مأتين واثنتي عشرة او سنة مأتين واربع عشرة

[٢] في الارشاد للشيخ المفيد أن مدة إمامته ثلاث وثلاثون سنة وفي كشف الغمة و اعلام الورى بزيادة اشهر

[٣] وكانت سمانة مغربية ولقبها السيدة وكنيتها ام الفضل

[٤] قال الشيخ الطوسي في كتاب الغيبة ص ٢٥٩ كان محمد بن نصير النميري من اصحاب ابي محمد الحسن بن علي عليه السلام فلما توفي ابو محمد ادعى مقام ابي جعفر محمد بن عثمان أنه صاحب إمام الزمان وادعى له البابية و فضحه الله تعالى بما ظهر منه من الالحاد والجهل ولعن ابي جعفر محمد بن عثمان له وتبريه منه واحتجابه منه راجع بقية مقالاته في الفرق بين الفرق وفي احتجاج الطبرسي و في كتاب الغيبة للشيخ الطوسي ص ٢٥٩ — ٢٦٠ وفي رجال الكشي ص ٣٢٣ وفي غيرها من كتب الرجال

[٥] و يقال — غال —

محرم عورتوں (ماں، بہن، بیٹی وغیرہ) کے ساتھ نکاح جائز ہے اور مرد کا مرد کے ساتھ نیز نکاح جائز ہے وہ ایک دوسرے کی دبر استعمال کریں اور رنگین کا گمان ہے کہ اس فعل میں تواضع اور انکساری پائی جاتی ہے اور یہ فعل خواہشات اور طیبات میں سے ہے اور بے شک اللہ نے ان باتوں میں سے کوئی بھی حرام قرار نہیں دیا

فروع کافی جلد ۲ کے صفحہ ۲۹ پر مرقوم ہے کہ حضرت علیؓ نے حالت غیبی مشہور ہو گیا علاج تحاشی ہے و شخص کو بازی کرنے کے ساتھ قتل کر کے جلا دیا تھا

ہیں جن کے سامنے انصاف پسند اور ضدی طبیعت دونوں کو سرِ تسلیم خم کرنا پڑتا ہے

اَلْحَقُّ يَعْلُوْ وَلَا يُعْلٰى عَلَيْهِ ۔

page10

حق ہی غالب رہتا ہے، کوئی اسے مغلوب

مسلمانوں کو تو امام علیؓ کا یہ قول یاد رکھنا چاہیے کہ
"متعہ رحمت ہے اور یہ اللہ کا احسان ہے جو اس نے
اپنے بندوں پر کیا ہے۔"

اور واقعی اس سے بڑی رحمت کیا ہوسکتی ہے کہ متعہ شہوت کی بھڑکتی
ہوئی آگ کو بجھاتا ہے جو کبھی کبھی انسان کو مرد ہو یا عورت اس طرح بے بس
کردیتی ہے کہ وہ درندہ بن جاتا ہے۔ کتنی ہی عورتوں کو مرد اپنی شہوت کی آگ

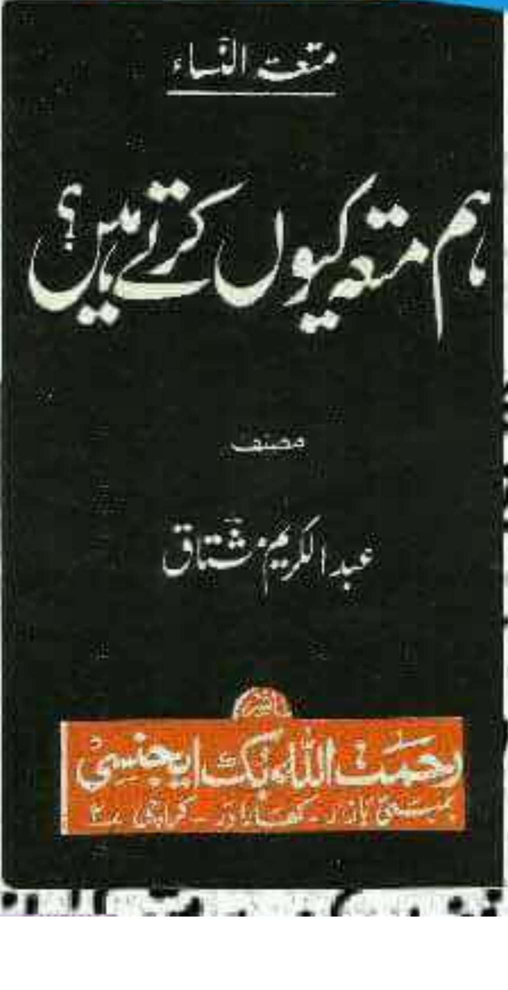

11

بجھانے کے بعد قتل کر دیتے ہیں!!

مسلمانوں خصوصاً نوجوانوں کو معلوم ہونا چاہیے
زانیہ کے لیے اگر شادی شدہ ہوں تو سنگسار کیے جات
یہ ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنی رحمت
ان کو اور ان کی فطری خواہشات کو پیدا کیا ہے اور
کس چیز میں ہے۔

آزاد مومنہ سے متعہ کرنا زیادہ عزت و حرمت کی بات ہے

حسن تفلیسی نے امام رضاؑ سے دریافت کیا کہ ایک شخص زن یہودیہ و نصرانیہ سے متعہ کرے تو حضرت نے فرمایا کہ آدمی ایک آزاد مومنہ سے متعہ کرے اور یہ اس سے زیادہ عزت و حرمت کی بات ہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۳

تعالیٰ کا ارشاد ہے الزانی لا ینکح الا زانیۃ او مشرکۃ و الزانیۃ لا ینکحھا الا زان او مشرک و حرم ذلک علی المؤمنین (سورۂ نور آیت ۳) (زانی نہیں نکاح کرے گا سوائے زانیہ اور مشرکہ کے اور زانیہ سے کوئی نکاح نہیں کرے گا سوائے زانی اور مشرک کے۔ اور یہ مومنین پر حرام ہے)۔

(۲۵۸۸) سعدان نے ابی بصیر سے اور انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آپؑ نے فرمایا کہ زن یہودیہ سے نکاح نہیں ہوگا اور نہ زن نصرانیہ سے نکاح ہوگا۔ متعہ کا نکاح ہو یا غیر متعہ کا نکاح۔

(۲۵۸۹) حسن تفلیسی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک شخص زن یہودیہ و نصرانیہ سے متعہ کرے تو حضرت امام ابو الحسن رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ آدمی ایک آزاد مومنہ سے متعہ کرے اور یہ اس سے زیادہ عزت و حرمت کی بات ہے۔

(۲۵۹۰) علی بن رئاب سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ کو یہ دریافت کرنے کے لئے خط لکھا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے متعہ کیا اور اس کی طرف جانے سے پہلے یا اس کی طرف جانے کے بعد متعہ کے ایام اس کو ہبہ کر دیئے کیا اس کے لئے جائز ہے کہ ان ہبہ شدہ ایام میں اس کی طرف رجوع کرے تو جواب میں آیا کہ وہ رجوع نہیں کرے گا

(۲۵۹۱) محمد بن یحییٰ خثعمی نے محمد بن مسلم سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے دریافت کیا کہ ایک لڑکی ہے کیا اس سے کوئی شخص متعہ کرلے۔ تو آپؑ نے فرمایا ہاں لیکن کوئی چھوکری نہ ہو کہ جس کو دھوکا دے دیا گیا ہو۔ میں نے عرض کیا اللہ آپ کا بھلا کرے اس کی عمر کی حد کتنی ہو جس تک پہنچ کر یہ سمجھا جائے کہ اس نے دھوکا نہیں کھایا ہے آپؑ نے فرمایا کہ دس (۱۰) سال کی لڑکی ہو۔

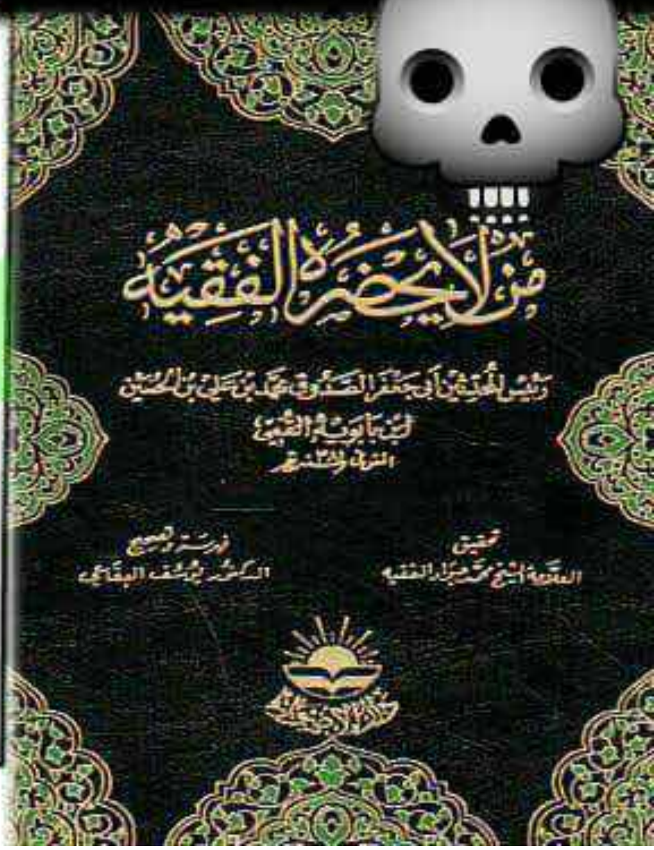

ایک مٹھی گیہوں سے متعہ

محمد بن نعمان احول نے آنجناب سے دریافت کیا کہ ایک شخص کم از کم کتنے مہر پر متعہ کرے آپ نے فرمایا کم از کم ایک مٹھی گیہوں پر اور اس سے کہے کہ تو مجھ سے اپنے نفس کا عقد متعہ کر کتاب خدا اور سنت رسولؐ کے مطابق یہ نکاح زناہ نہیں ہوگا اس عہد پر کہ نہ میں تیرا وارث ہوگا اور نہ تو میری وارث ہوگی اور نہ میں تیرے بچے کا طلبگار ہوگا ایک معینہ مدت کے لئے اگر میرا جی چاہا تو میں اس مدت کو بڑھا لونگا اور تو بھی بڑھائیگی.

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۴

آئی اور کچھ دن نہیں آئی ۔ آپؑ نے فرمایا تم اس کے مہر میں سے جتنے دن وہ نہیں آئی روک لو اس کے ایام حیض چھوڑ کر کیونکہ وہ ایام اس کے ہیں ۔

(۳۵۵۷) محمد بن نعمان احول نے آنجنابؑ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کم از کم کتنے مہر پر متعہ کرے ؟ آپؑ نے فرمایا کم از کم ایک مٹھی گیہوں پر اور اس سے کہے کہ تو مجھ سے اپنے نفس کا عقد متعہ کر کتابِ خدا اور سنتِ رسول کے مطابق یہ نکاح زنا نہیں ہوگا اس عہد پر کہ نہ میں تیرا وارث ہونگا اور نہ تو میری وارث ہوگی اور نہ میں تیرے بچے کا طلب گار ہونگا ایک معینہ مدت کے لئے اور اگر میرا جی چاہا تو میں اس مدت کو بڑھا لونگا اور تو بھی بڑھا ئیگی ۔

(۳۵۵۸) جمیل بن صالح نے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ہمارے بعض اصحاب نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ متعہ کے متعلق میرے دل میں کچھ شکوک پیدا ہو گئے اس لئے میں نے حلف اٹھا لیا کہ تا ابد کوئی نکاح متعہ نہیں کرونگا ۔ تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے حکم خدا کی نافرمانی کی تو گنہگار ہو گے ۔

(۳۵۵۹) اور یونس بن عبدالرحمن سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ میں نے ایک عورت سے متعہ کیا تو اس کے گھر والوں کو معلوم ہو گیا اور ان لوگوں نے ایک دوسرے شخص سے اس عورت کا نکاح کر دیا وہ عورت صالحہ اور نیکو کار ہے ۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تک متعہ کی مدت اور اس کی عدت پوری نہ ہو جائے وہ اپنے شوہر کو اپنے نفس پر قابو نہ دے ۔ میں نے عرض کیا کہ اس کی مدت تو ایک سال کی ہے اور

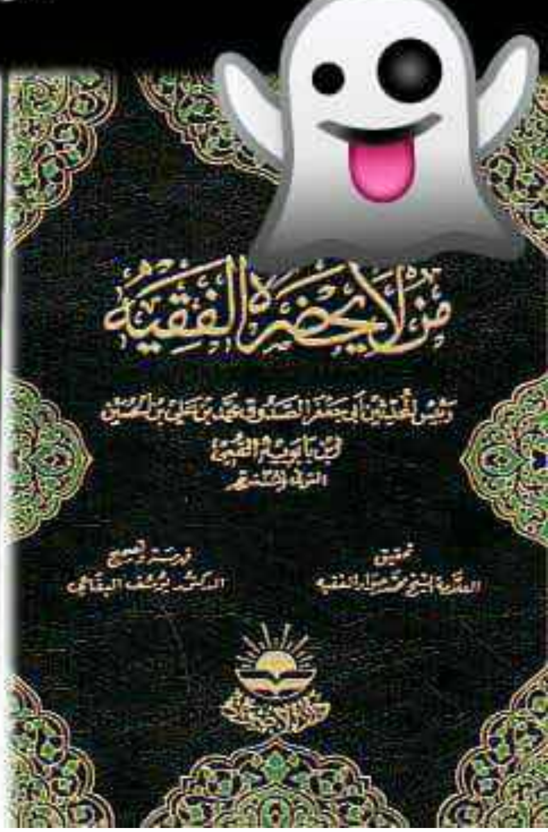

مومن کبھی مکمل نہ ہو گا جب تک متعہ نہ کرے

اور روایت کی گئی ہے کہ مومن کبھی مکمل نہ ہو گا جب تک کہ وہ کوئی متعہ نہ کرے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۷

دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مباح ان (باکرہ عورتوں) کے لئے ہی کے لئے کیا گیا ہے (کسی اور کے لئے نہیں ہے) خیر اگر کرنا ہے اس کو لوگوں سے چھپا کر کرو اور اس کی عفت اور پاکدامنی کا خیال رکھو (اور صیغہ متعہ پڑھ لو)۔

(۳۶۲) اسحاق بن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آنجناب سے عرض کیا کہ ایک شخص نے ایک نوجوان کنیز سے نکاح متعہ کیا اس شرط پر کہ وہ اس کی بکارت نہیں توڑے گا پھر اس کنیز نے اس کی اجازت دے دی۔ آپ نے فرمایا جب اس نے اس کی اجازت دے دی تو کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۳) اور روایت کی گئی ہے کہ مومن کبھی مکمل نہ ہو گا جب تک کہ وہ کوئی متعہ نہ کرے۔

(۳۶۴) حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا۔ اے لوگو، اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے لئے عورتوں کی شرمگاہیں تین طرح سے حلال کی ہیں ایک وہ نکاح جو (ایک دوسرے کا) وارث بنادے اور یہ قطعی و دائمی ہے اور دوسرا وہ نکاح جس سے کوئی بھی ایک دوسرے کا وارث نہ بنے اور وہ متعہ ہے اور تیسرا تمہاری کنیزیں۔

(۳۶۵) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں کہ وہ مرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں سے کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہ جائے کہ اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو۔

شیعہ عالم نعمت اللہ الجزائری اپنی کتاب "الانوار النعمانیہ" میں متعہ کا ایک عجیب و غریب واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے
ہمارے ساتھیوں میں سے ایک نے شیرازی مومنہ کے ساتھ عقد متعہ کیا اور اسکو ایک محمدیہ (سکہ کا نام) دینے کا عہد کیا
کتاب الرافضۃ انوار النعمانیۃ نعمت اللہ الجزائری الجزء ۴ الصفحہ ۹۶

ونقل عنه ايضاً انه كان جالساً تحت حائط وليس على رأسه قلنسوة فرفع يديه الى السماء وطلب من الله سبحانه ان يرزقه قلنسوة فاتفق أنّ وراء ذلك الجدار رجلاً كناساً كان يكنس كنيفاً وكان في تلك الكنيف خلق قلنسوة بين الفضلات، فأخذها ورماها بمسحاته فوقعت على رأس ابن الراوندي، فلما نظر اليها راى ما عليها فأخذها ورمى بها في الهوى وقال: هذه اجعلها على رأس جبرئيلك ان كان رأسه مكشوفاً بغير قلنسوة. هكذا كان حاله مع الله تعالى.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً. فجامعها تلك الليلة خمس مرات فلما أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثم انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرات، عوض الخمس مرات. فقال الحاضرون: الحق مع العالم.

وتمتع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقي مع المرأة، فلما قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا اليّ فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: ان الليل لم ينتصف والله قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خط المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة. فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثم ان المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

وقد اراد بعض المؤمنين ان يتمتع في أصفهان فقال له ... انا أهديك على امرأة ... ل وقد كان أعطى ... واذا لها من العمر ... ه الى ان قال لها: ... جيداً، فقال لها: ... ع؟ فقال: قاعدة ... ون، فقال: انظري ... ما فلم يقبل حتى

وتمتع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقي مع المرأة، فلما قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا اليّ فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: ان الليل لم ينتصف والله قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خط المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة. فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثم ان المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

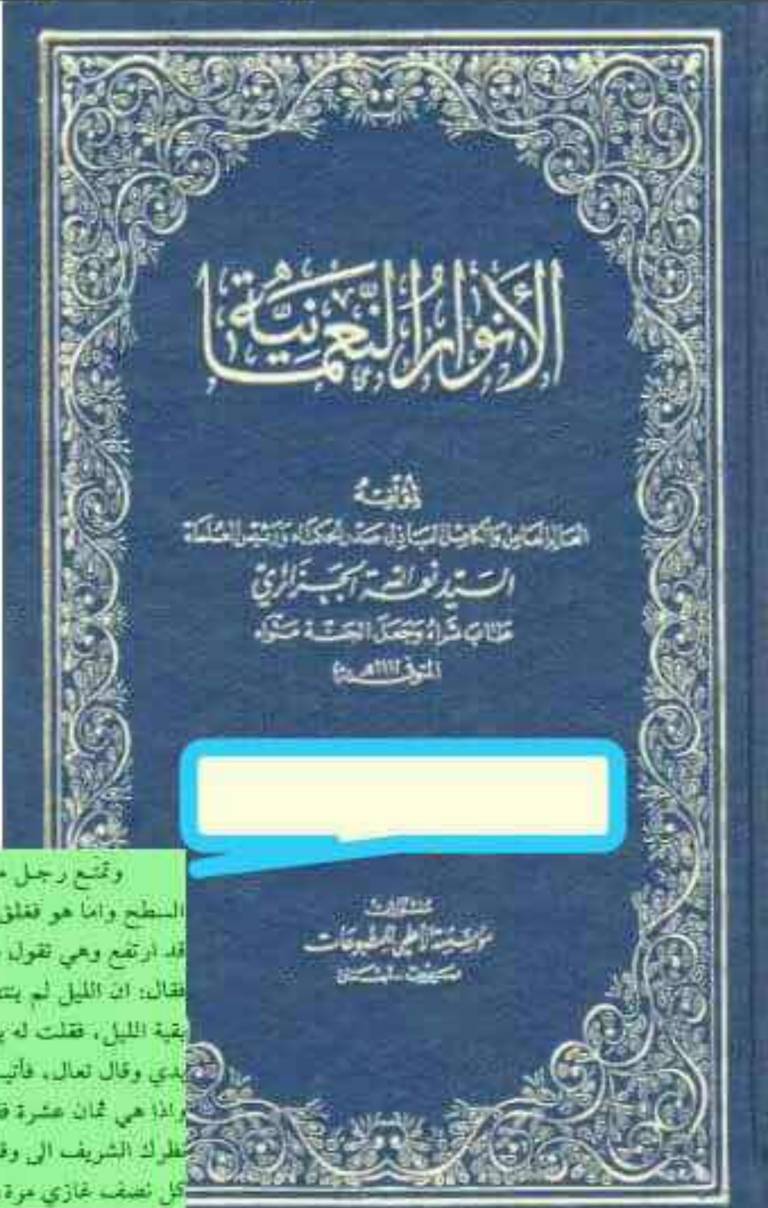

جس نے متعہ سے انکار کیا خدا کی نافرمانی کی

ہمارے بعض اصحاب نے جعفر صادقؑ سے عرض کیا کہ متعہ کے متعلق میرے دل میں کچھ شکوک پیدا ہو گے اس لیے میں نے حلف اٹھا لیا کہ تا ابد کوئی نکاح متعہ نہیں کرو گا تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے حکم خدا کی نا فرمانی کی تو گنہگار ہو گے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۴

نکاح زنا نہیں ہوگا اس عہد پر کہ نہ میں تیرا وارث ہونگا اور نہ تو میری وارث ہوگی اور نہ میں تیرے بچہ کا طلب گار ہونگا ایک معینہ مدت کے لئے اور اگر میرا جی چاہا تو میں اس مدت کو بڑھا لونگا اور تو بھی بڑھا ئیگی۔

(۲۵۹۸) اسمٰعیل بن صالح نے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ہمارے بعض اصحاب نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ متعہ کے متعلق میرے دل میں کچھ شکوک پیدا ہو گئے اس لئے میں نے حلف اٹھا لیا کہ تا ابد کوئی نکاح متعہ نہیں کرونگا۔ تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے حکم خدا کی نافرمانی کی تو گنہگار ہو گے۔

(۲۵۹۹) اور یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ میں نے ایک عورت سے متعہ کیا تو اس کے گھر والوں کو معلوم ہو گیا اور ان لوگوں نے ایک دوسرے شخص سے اس عورت کا نکاح کر دیا وہ عورت صالحہ اور نیکوکار ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تک متعہ کی مدت اور اس کی عدت پوری نہ ہو جائے وہ اپنے شوہر کو اپنے نفس پر قابو نہ دے۔ میں نے عرض کیا کہ اس کی مدت تو ایک سال کی ہے اور

کے گھر معلوم ہیں جہاں لوگ آتے جاتے ہیں۔ عرض کیا: دواعی کون ہیں؟ فرمایا: جو خود لوگوں کو دعوت گناہ دیں اور بگاڑ میں مشہور ہوں۔ عرض کیا: بغایا کون ہیں؟ فرمایا: جو زنا کاری میں مشہور ہوں۔ عرض کیا: ذوات الازواج (شوہردار) کون ہیں؟ فرمایا: جن کو غیر شرعی طریقہ پر طلاق دی گئی ہو۔

(الفروع، الفقیہ، معانی الاخبار، التہذیب، الاستبصار)

مؤلف علام فرماتے ہیں کہ اس قسم کی کچھ حدیثیں اس سے پہلے باب المصاہرہ (باب ۱۲ و ۱۳) میں گزر چکی ہیں۔

باب ۹

زناکار عورت سے متعہ کرنا حرام نہیں ہے۔ اگرچہ زنا پر اصرار بھی کرے (بلکہ صرف مکروہ ہے)۔

(اس باب میں کل پانچ حدیثیں ہیں جن میں سے دو مکررات کو قلمزد کر کے باقی تین کا ترجمہ حاضر ہے)۔ (احقر مترجم عفی عنہ)

۱۔ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ باسناد خود زرارہ سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ میری موجودگی میں عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ ایک شخص بدکار عورت سے متعہ کرتا ہے تو؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اگر دوسری تزویج (عقد دائمی ہو) تو اسے مکان میں بند رکھے۔ (التہذیب، الاستبصار)

۲۔ اسحاق بن جریر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے کوفہ میں ایک عورت رہتی ہے جو بدکاری کرنے میں مشہور ہے۔ آیا اس سے متعہ کر سکتا ہوں؟ فرمایا: کیا اس نے (اس غرض کیلئے) جھنڈا بلند کیا ہوا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کرے تو حاکم (کوفہ) اسے پکڑ لے گا۔ فرمایا: پھر اس سے متعہ کر سکتے ہو۔ پھر امام علیہ السلام نے اپنے غلام کی طرف جھک کر آہستگی سے اسے کچھ کہا۔۔۔۔ میں بعد ازاں اس غلام سے ملا اور اس سے پوچھا کہ امام علیہ السلام نے جھک کر کیا فرمایا۔۔۔۔ اس نے بتایا کہ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر جھنڈے والی بھی ہو تو اس سے بھی متعہ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح تم اسے حرام سے نکال کر حلال کی طرف لاؤ گے۔ (التہذیب)

عورت کے ساتھ غیر فطری فعل سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے

اذا اتی الرجل المراة فی الدبر وهی صائمه لم ینقض صومها ولیس غسل

AN UNATURAL SEXUAL INTERCOURSE WITH A WOMAN NEITHER HARM FAST NOR MAKES GHUSL (BATH) OBLIGATORY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

٤٦٠ — في الزيادات في فقه النكاح — ج ٧

﴿ ١٨٤٠ ﴾ ٤٨ — وعنه عن أحمد بن محمد عن الحسن عن الحسين اخيه عن ابيه علي بن يقطين عن ابي الحسن الماضي عليه السلام انه سئل عن المملوك أيحل له ان يطأ الامة من غير تزويج إذا احل له مولاه ؟ قال : لا يحل له .

﴿ ١٨٤١ ﴾ ٤٩ — وعنه عن معاوية بن حكيم عن معمر بن خلاد عن الرضا عليه السلام انه قال : أي شيء يقولون في اتيان النساء في اعجازهن ؟ فقلت له : بلغني ان اهل الكتاب لا يرون بذلك بأساً فقال : ان اليهود كانت تقول : إذا أتى الرجل المرأة من خلفها خرج الولد احول فانزل الله تعالى : ﴿ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم ﴾ قال : من قُبل ومن دبر خلافاً لقول اليهود ولم يعن في ادبارهن .

وهذا الخبر قد قدمناه وليس فيه تناف لجواز ما قدمناه في هذه المسألة ، لأنه انما تضمن ان تأويل الآية على ما ذكر ، وليس فيه ان من فعل الفعل المخصوص فقد ارتكب محظوراً والذي يكشف عن جواز ذلك ايضاً مارواه :

﴿ ١٨٤٢ ﴾ ٥٠ — محمد بن أحمد بن يحيى عن ابي اسحق عن عثمان بن عيسى عن يونس بن عمار قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : أو لأبي الحسن عليه السلام : اني ربما أتيت الجارية من خلفها يعني دبرها ونذرت فجعلت على نفسي ان عدت الى امرأة هكذا فعليّ صدقة درهم وقد ثقل ذلك علي قال : ليس عليك شيء وذلك لك .

﴿ ١٨٤٣ ﴾ ٥١ — وعنه عن أحمد بن محمد عن علي بن الحكم عن رجل عن ابي عبد الله عليه السلام قال : إذا أتى الرجل المرأة في الدبر وهي صائمة لم ينقض صومها وليس عليها غسل .

• - ١٨٤٠ - الاستبصار ج ٣ ص ١٣٧

- (١٨٤١-١٨٤٢) - الاستبصار ج٣ ص ٢٤٤ بتفاوت في الاول وقد تقدم الاول بتسلسل ١٦٦٠

اگر مرد چاہئے تو اپنی عورت ہونے کہ باوجود متعہ کر سکتا ہے اور ان دونوں میں میراث نا ہوگی

امام باقرؑ کو فرماتے ہوئے سنا متعہ کی عدت پینتالیس دن ہے.... جب مدت پوری ہوجائے تو بغیر طلاق کے وہ دونوں جدا ہو جائیں گے اور اگر وہ چاہیں کہ متعہ کی مدت اور بڑھائیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مہر کی رقم میں تھوڑا یا زیادہ کچھ اور بڑھائے مہر میں ہر شے ہوسکتی ہے جس پر دونوں راضی ہو جائیں خواہ متعہ ہو خواہ نکاح دائمی اور متعہ میں ان دونوں کے درمیاں میراث نہیں ہوگی اگر ان دونوں میں کوئی ایک اس مدت میں مر جائے اور مرد اگر چاہئے تو اپنی عورت ہونے کے باوجود متعہ کر سکتا ہے اگرچہ وہ اپنی عورت کے ساتھ اپنے شہر میں مقیم کیوں نہ رہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۶

مقررہ مدت کے لئے متعہ کیا جب ان دونوں کے درمیان مقررہ مدت ختم ہو جائے تو کیا اس کے لئے حلال ہے کہ اس کی بہن سے نکاح کرے آپؑ نے فرمایا جب تک عدہ کی مدت ختم نہ ہو جائے اس کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱۳۶۴) اور احمد بن محمد بن ابی نصر نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے متعہ کیا تھا کیا اس کے لئے حلال ہے کہ وہ اس کی لڑکی سے نکاح دائمی کرے؟ آپؑ نے فرمایا نہیں۔

(۱۳۶۵) موسیٰ بن بکر نے زرارہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ متعہ کے عدہ کی مدت پینتالیس (۴۵) دن ہیں اور میں گویا دیکھ رہا تھا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے ہاتھوں پر پینتالیس (۴۵) دن گن رہے تھے اور جب مدت پوری ہو جائے تو بغیر طلاق کے وہ دونوں جدا ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ چاہے کہ متعہ کی مدت اور بڑھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مہر کی رقم میں تھوڑا یا زیادہ کچھ اور بڑھائے۔ مہر میں ہر شے ہو سکتی جس پر دونوں راضی ہو جائیں خواہ متعہ ہو خواہ نکاح دائمی۔ اور متعہ میں ان دونوں کے درمیان میراث نہیں ہوگی اگر ان دونوں میں کوئی ایک اس مدت میں مر جائے۔ اور مرد اگر چاہے تو اپنی عورت ہونے کے باوجود متعہ کر سکتا ہے اگرچہ وہ اپنی عورت کے ساتھ اپنے شہر میں مقیم کیوں نہ رہے۔

(۱۳۶۶) صفوان بن یحییٰ نے عبدالرحمن بن حجاج سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے ایک مرد سے متعہ کیا پھر وہ مرد مر گیا تو کیا اس عورت کے لئے عدہ ہے؟ آپؑ نے فرمایا کہ وہ چار مہینہ دس (۱۰) دن عدہ میں رہے گی اور مدت متعہ پوری ہونے کے بعد وہ مرد زندہ ہے تو

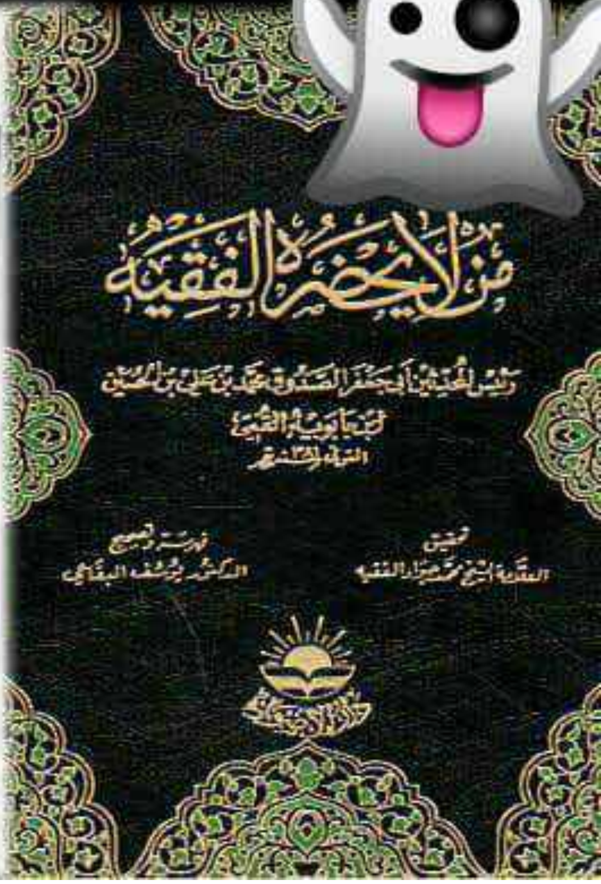

دس سال کی لڑکی سے متعہ

محمد بن مسلم سے روایت ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب سے دریافت کیا کہ ایک لڑکی ہے کیا اس سے کوئی شخص متعہ کرلے آپ نے فرمایاہاں لیکن کوئی چھوکری نہ ہو جس کو دھوکا دے دیا گیا ہو میں نے عرض کیا اللہ آپ کا بھلا کرے اس کی عمر کی حد کتنی ہو جس طرح پہنچ کر یہ سمجھا جائے کہ اس نے دھوکہ نہیں کھایا آپ نے فرمایا کہ دس سال کی لڑکی ہو

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۳

زن یہودیہ سے نکاح نہیں ہوتا اور نہ زن نصرانیہ سے نکاح ہوگا۔ متعہ کا نکاح ہو یا غیر متعہ کا نکاح۔

([illegible]) حسن تفلیسی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک شخص زن یہودیہ و نصرانیہ سے متعہ کرے تو حضرت امام ابو الحسن رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ آدمی ایک آزاد مومنہ سے متعہ کرے اور یہ اس سے زیادہ عزت و حرمت کی بات ہے۔

([illegible]) علی بن رئاب سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب کو یہ دریافت کرنے کے لئے خط لکھا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے متعہ کیا اور اس کی طرف جانے سے پہلے یا اس کی طرف جانے کے بعد متعہ کے ایام اس کو ہبہ کر دیئے کیا اس کے لئے جائز ہے کہ ان ہبہ شدہ ایام میں اس کی طرف رجوع کرے تو جواب میں آیا کہ وہ رجوع نہیں کرے گا۔

([illegible]) محمد بن یحییٰ خثعمی نے محمد بن مسلم سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب سے دریافت کیا کہ ایک لڑکی ہے کیا اس سے کوئی شخص متعہ کرلے۔ آپ نے فرمایاہاں لیکن کوئی چھوکری نہ ہو کہ جس کو دھوکا دے دیا گیا ہو۔ میں نے عرض کیا اللہ آپ کا بھلا کرے اس کی عمر کی حد کتنی ہو جس تک پہنچ کر یہ سمجھا جائے کہ اس نے دھوکا نہیں کھایا ہے آپ نے فرمایا کہ دس (۱۰) سال کی لڑکی ہو۔

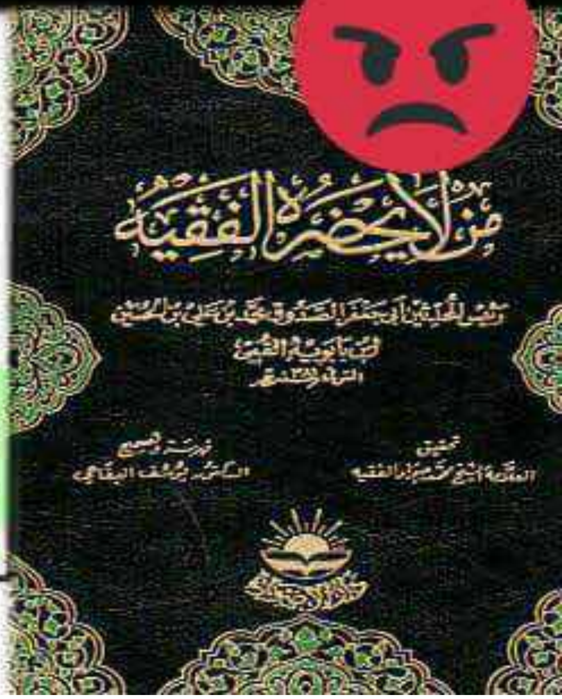

متعہ حرام ہے۔۔ شیعہ کتاب سے ثبوت

وَ اِمحمّدبن الحسن باسنادہ بْنُ اَحمَدَ بْنُ یَحْیٰی عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ عَنْ
عمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ ع قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ص يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَ
نِكَاحَ الْمُتْعَةِ

علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے اور متعہ کو حرام قرار
دے دیا۔ (وسائل الشیعہ کتاب النکاح)

متعہ کرنے کی کوئی حد نہیں

حماد نے ابی بصیر سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ امام جعفر صادقؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس کا شمار چار (نکاحوں) میں ہے آپ نے فرمایا نہیں اور نہ ستر (۷۰) میں سے یعنی کوئی حد نہیں

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۴

(۴۵۵۲) حفص بن بختری نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ایک ایسے شخص کے متعلق کہ جو ایک باکرہ عورت سے متعہ کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کے گھر والوں کے نزدیک معیوب ہے اس لئے مکروہ ہے۔

(۴۵۵۳) ابان نے ابی مریم سے اور انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا وہ کنواری لڑکی جس کا باپ موجود ہو اس کے باپ کی اجازت کے بغیر اس سے متعہ نہیں کیا جائے گا۔

(۴۵۵۴) حماد نے ابی بصیر سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس کا شمار چار (نکاحوں) میں ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں اور نہ ستر (۷۰) میں سے (یعنی کوئی حد نہیں)۔

(۴۵۵۵) اور فضیل بن یسار نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ تو ایسی ہیں جیسے تمہاری بعض کنیزیں ہوں۔

(۴۵۵۶) صفوان بن یحییٰ نے عمر بن حنظلہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں ایک عورت سے ایک ماہ کے لئے مقررہ مہر پر متعہ کرتا ہوں۔ وہ مہینہ میں کچھ دن آئی اور کچھ دن نہیں آئی۔ آپؑ نے فرمایا تم اس کے مہر میں سے جتنے دن وہ نہیں آئی روک لو اس کے ایام حیض چھوڑ کر کیونکہ وہ ایام اس کے ہیں۔

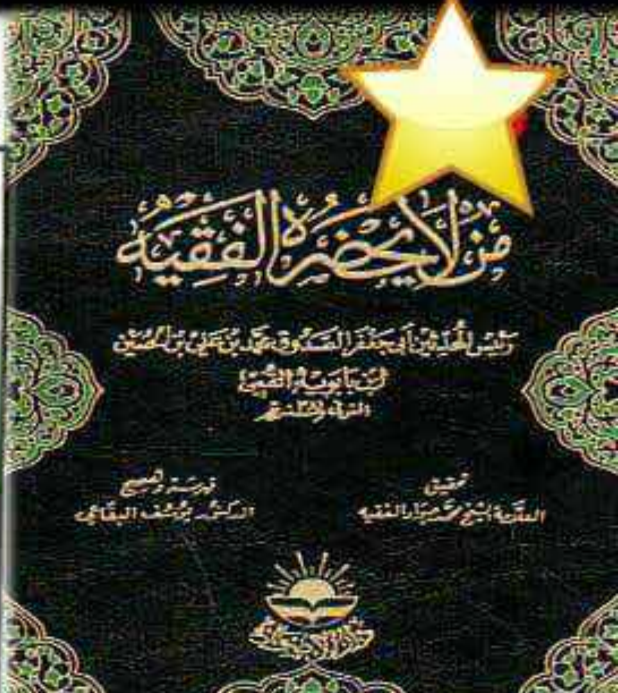

حرمتِ متعہ، کتابِ شیعہ

٥ - فأمّا ما رواه محمّد بن أحمد بن يحيى عن أبي الجوزاء عن الحسين بن علوان عن عمرو بن خالد عن زيد بن عليّ عن آبائه عن عليّ عليه السلام قال: حرّم رسول الله صلى الله عليه وآله لحوم الحمر الأهلية ونكاح المتعة.

فالوجه في هذه الرواية أن نحملها على التقية لأنها موافقة لمذهب العامة والأخبار الأولة موافقة لظاهر الكتاب وإجماع الفرقة المحقة على موجبها فيجب أن يكون العمل بها دون هذه الرواية الشاذة.

٩٢ - باب: أنه لا ينبغي أن يتمتع إلا بالمؤمنة العارفة العفيفة دون المخالفة الفاجرة

١ - محمّد بن يعقوب عن محمّد بن يحيى عن أحمد بن محمّد عن العبّاس بن موسى عن إسحاق بن عمّار عن أبي سارة قال: سألت أبا عبد الله عليه السلام عنها يعني المتعة فقال لي: حلال ولا تتزوّج إلا عفيفة إنّ الله تعالى يقول: ﴿والّذين هم لفروجهم حافظون﴾ فلا تضع فرجك حيث لا تأمن على درهمك.

٢ - عنه عن عليّ بن إبراهيم عن محمّد بن عيسى عن يونس عن محمّد بن الفضيل قال: سألت أبا الحسن عليه السلام عن المرأة الحسناء الفاجرة هل تحبّ للرجل أن يتمتّع بها يوماً أو أكثر؟ فقال: إذا كانت مشهورة بالزنا فلا يتمتّع منها ولا ينكحها.

٣ - عنه عن عدّة من أصحابنا عن أحمد بن محمّد البرقي عن داود بن إسحاق الحذّاء عن محمّد بن الفيض

"حضرت زیدؓ بن زین العابدینؒ نے اپنے آباء کے واسطہ سے حضرت امیر المومنین حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے پالتو گدھوں اور نکاح متعہ کو حرام قرار دیا۔"

قال: لا تمتّع بالمؤمنة فتذلّها.

سیدنا علیؓ پر شیعہ رافضین الزام دیتے ہیں کہ انہوں نے متعہ جیسی عظیم نعمت کو حرام قرار دیا اور اس طرح لوگ ایک عظیم ترین نعمت سے محروم ہو گئے۔
جب کہ یہ بات اہلسنت کتب میں موجود ہے کہ رسول اللہ نے متعہ کی حرمت کا خود اعلان کیا اس لئے ایسا کہنا کہ حضرت عمرؓ نے اپنی طرف سے متعہ کی حرمت کا اعلان کیا یہ غلط ہے۔
شیعہ کا عظیم مجتہد طوسی اپنی کتاب الاستبصار میں لکھتا ہے کہ "سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے پالتو گدھوں اور نکاح متعہ کو حرام قرار دیا۔"
یہ روایت لکھنے کے بعد طوسی لکھتا ہے کہ "ہم اس کو تقیہ پر محمول کریں کیونکہ یہ جمہور اہل اسلام یعنی اہل السنت کے موافق ہے۔"
مگر اسکو کیا کہئے کہ بد بختوں کو تقیہ کرنا ہی نہ آیا۔ ارے کم عقلو اول تو یہ حدیث پاک ہے،
اس لئے کوئی بھی تقیہ کر کے یا کسی بھی صورت میں حضورؐ پاک پر جھوٹ نہیں بول سکتا اور ایسے کام کی امید کی جائے سیدنا علیؓ سے ۔۔۔ چہ معنی دارد
دوم اس روایت میں دو چیزوں کو حرام قرار دیا گیا ہے یعنی پالتو گدھوں اور متعہ کو۔ اس لئے اگر تقیہ کو لیا جائے گا تو دونوں پر لیا جائے گا۔
جہاں تقیہ کر کے متعہ حرام نہ ہوا وہاں پالتو گدھوں کا گوشت کیوں حرام ہو گیا؟
لہذا اب رافضین سے گزارش ہے کہ تقیہ کر کے متعے بھی کرو اور گدھے کا گوشت بھی کھاؤ۔

عقائد رافضیت میں بخشش کا سبب متعہ

امام باقرؑ نے بیان فرمایا کہ جب نبیؐ کو شب معراج آسمان پر لیے جایا گیا تو آپ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جبریل ملے اور کہا کے اے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تمہاری امت میں جتنے مرد عورتوں سے متعہ کریں گے میں نے انہیں بخش دیا

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۵

طرف ابھی اپنا ہاتھ بھی نہ بڑھایا گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دے گا اور جب اس کے قریب جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ اور جب وہ غسل (جنابت) کرے گا تو اس کے بال سے جتنے پانی کے قطرے گرے ہیں اتنے گناہ بخش دے گا۔ میں نے عرض کیا کہ بالوں کی تعداد کے برابر؟ آپؑ نے فرمایا ہاں بالوں کی تعداد کے برابر۔

(۳۹۰۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے بیان فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج آسمان پر لے جایا گیا تو آپؑ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جبریل علیہ السلام ملے اور کہا کہ اے محمدؐ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری امت میں جتنے مرد عورتوں سے متعہ کریں گے میں نے انہیں بخش دیا۔

(۳۹۰۲) اور بکر بن محمد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ مجھے وہ مرد مسلم ناپسند ہے جو دنیا سے کوچ کرے اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہ جائے اور اس نے اسے پورا نہیں کیا ہو۔

(۳۹۰۳) قاسم بن محمد جوہری نے علی بن ابی حمزہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک شخص کے خط میں جو اس نے حضرت امام ابو الحسن علیہ السلام کو تحریر کیا تھا پڑھا (اس میں دریافت کیا گیا تھا) کہ ایک شخص نے ایک عورت سے ایک

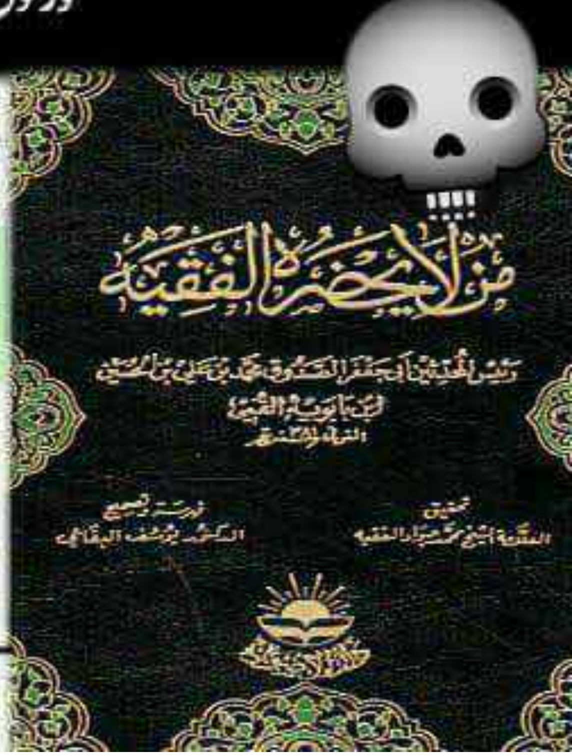

شیعہ عالم نعمت اللہ الجزائری اپنی کتاب "الانوار النعمانیہ" میں متعہ کا ایک عجیب و غریب واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے
ہمارے ساتھیوں میں سے ایک نے شیرازی مومنہ کے ساتھ عقد متعہ کیا اور اسکو ایک محمدیہ (سکہ کا نام) دینے کا عہد کیا
کتاب الرافضۃ انوار النعمانیۃ نعمت اللہ الجزائری الجزء ۴ الصفحۃ ۹۶

ونقل عنه ايضاً انه كان جالساً تحت حائط وليس على رأسه قلنسوة فرفع يديه الى السماء وطلب من الله سبحانه ان يرزقه قلنسوة فاتفق أنّ وراء ذلك الجدار رجلاً كناساً كان يكنس كنيفاً وكان في تلك الكنيف خلق قلنسوة بين الفضلات، فأخذها ورماها بمسحاته فوقعت على رأس ابن الراوندي، فلما نظر اليها راى ما عليها فأخذها ورمى بها في الهوى وقال: هذه اجعلها على رأس جبرئيلك ان كان رأسه مكشوفاً بغير قلنسوة، هكذا كان حاله مع الله تعالى.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرات فلما أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرات ولم يعطها شيئاً فقال لها: باجابه تعالي ثم انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرات، عوض الخمس مرات، فقال الحاضرون: الحق مع العالم.

وتمتع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقى مع المرأة، فلما قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا الي فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: ان الليل لم ينتصف والله قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خط المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة، فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثم ان المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

... أهديك على امرأة
... ل وقد كان أعطى
... واذا لها من العمر
... ره الى ان قال لها:
... جيداً، فقال لها:
... شيء؟ فقال: قاعدة
... ون، فقال: انظري
... ها فلم يقبل حتى

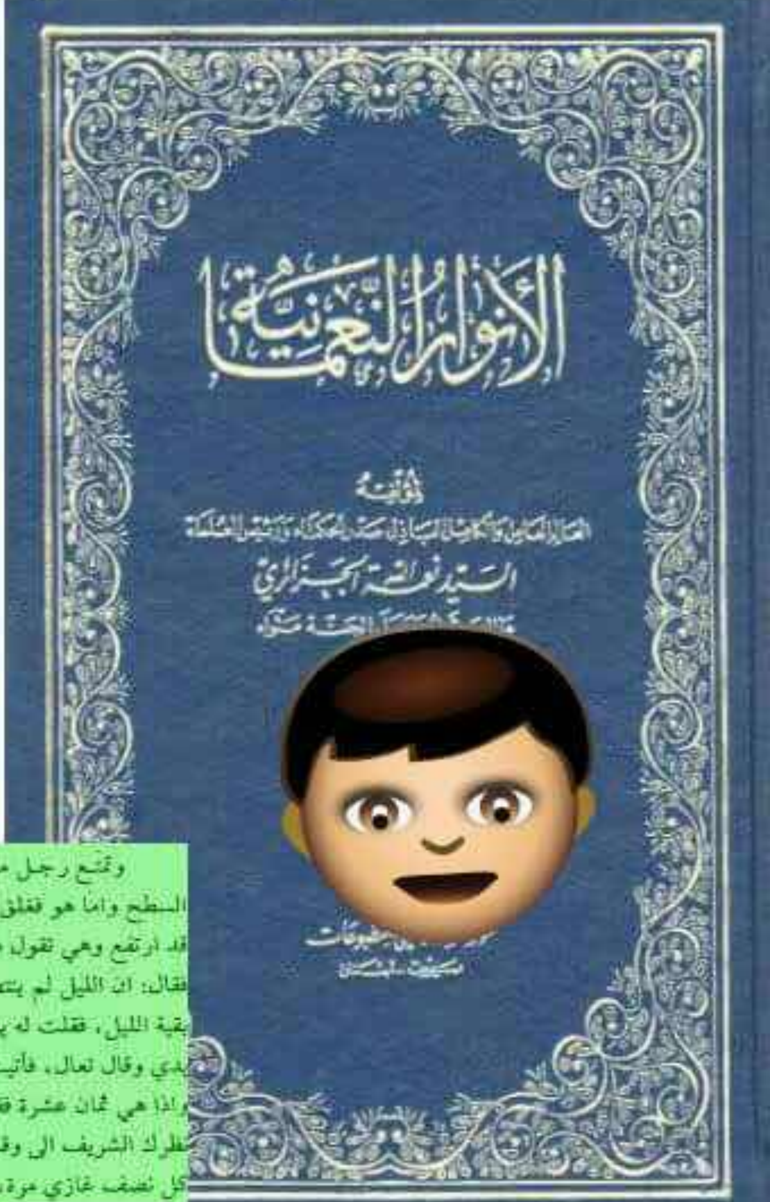

وتمتع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقى مع المرأة، فلما قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا الي فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: ان الليل لم ينتصف والله قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خط المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة، فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثم ان المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

عقائد رافضیت میں کوئی بھی ایک دوسرے کا وارث نہ بنے وہ متعہ ہے

حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے ایک دفعہ محمد ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا اے لوگوں اللہ تعالٰی نے تم لوگوں کے لئے عورتوں کی شرمگاہیں تین طرح سے حلال کی ہیں ایک وہ نکاح جو ایک دوسرے کا وارث بنا دے اور یہ قطعی و دائمی ہے اور دوسرا نکاح جس سے کوئی بھی ایک دوسرے کا وارث نہ بنے اور وہ متعہ ہے اور تیسرا تمہاری کنیزیں

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۷

(۴۶۲) اسحاق بن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آنجنابؑ سے عرض کیا کہ ایک شخص نے ایک نوجوان کنیز سے نکاح متعہ کیا اس شرط پر کہ وہ اس کی بکارت نہیں توڑے گا پھر اس کنیز نے اس کی اجازت دے دی۔ آپؑ نے فرمایا جب اس نے اس کی اجازت دے دی تو کوئی حرج نہیں۔

(۴۶۳) اور روایت کی گئی ہے کہ مومن کبھی مکمل نہ ہوگا جب تک کہ وہ کوئی متعہ نہ کرے۔

(۴۶۴) حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا۔ اے لوگوں اللہ تعالٰی نے تم لوگوں کے لئے عورتوں کی شرمگاہیں تین طرح سے حلال کی ہیں ایک وہ نکاح جو (ایک دوسرے کا) وارث بنا دے اور یہ قطعی و دائمی ہے اور دوسرا وہ نکاح جس سے کوئی بھی ایک دوسرے کا وارث نہ بنے اور وہ متعہ ہے اور تیسرا تمہاری کنیزیں۔

(۴۶۵) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں کہ وہ مرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں سے کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہ جائے کہ اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو۔

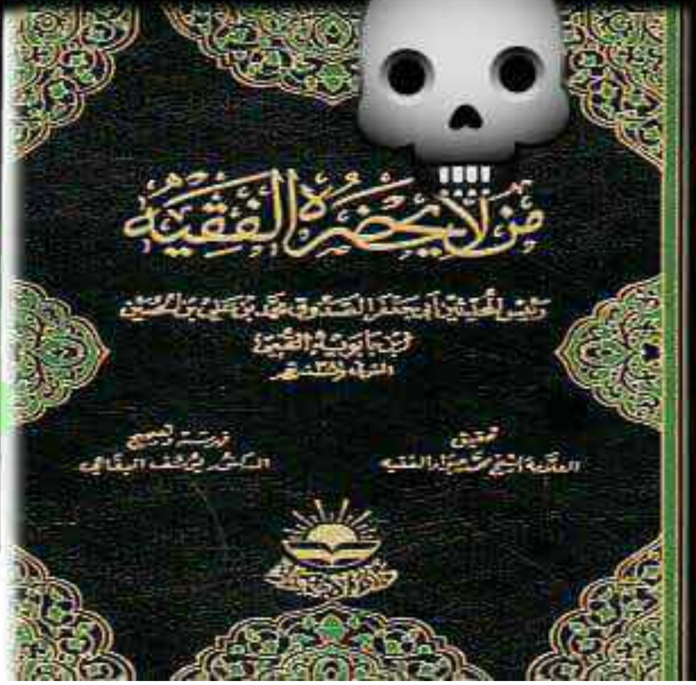

عقائد رافضیت کے مطابق متعہ آپ محمد ﷺ کی سنت ہے (استغفر اللہ)

امام جعفر صادقؒ سے روایت کی ہے کہ ان کا بیان ہے میں نے آنجناب سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے وہ مرد مسلم ناپسند ہے جو دنیاں سے کوچ کرے اور اس پر رسولؐ کی سنتوں میں کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہئے جائے اور اس نے اسے پورا نہیں کیا

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۵

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ اور جب وہ غسل (جنابت) کرے گا تو اس کے بال سے جتنے پانی کے قطرے گرے ہیں اتنے گناہ بخش دے گا۔ میں نے عرض کیا کہ بالوں کی تعداد کے برابر؟ آپؑ نے فرمایا ہاں بالوں کی تعداد کے برابر۔

(۴۶۰۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے بیان فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج آسمان پر لے جایا گیا تو آپؑ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جبریل علیہ السلام ملے اور کہا کہ اے محمدؐ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری امت میں جتنے مرد عورتوں سے متعہ کریں گے میں نے انہیں بخش دیا۔

(۴۶۰۲) اور بکر بن محمد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ مجھے وہ مرد مسلم ناپسند ہے جو دنیا سے کوچ کرے اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہ جائے اور اس نے اسے پورا نہیں کیا ہو۔

(۴۶۰۳) قاسم بن محمد جوہری نے علی بن ابی حمزہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک شخص کے خط میں جو اس نے حضرت امام ابو الحسن علیہ السلام کو تحریر کیا تھا پڑھا (اس میں دریافت کیا گیا تھا) کہ ایک شخص نے ایک عورت سے ایک

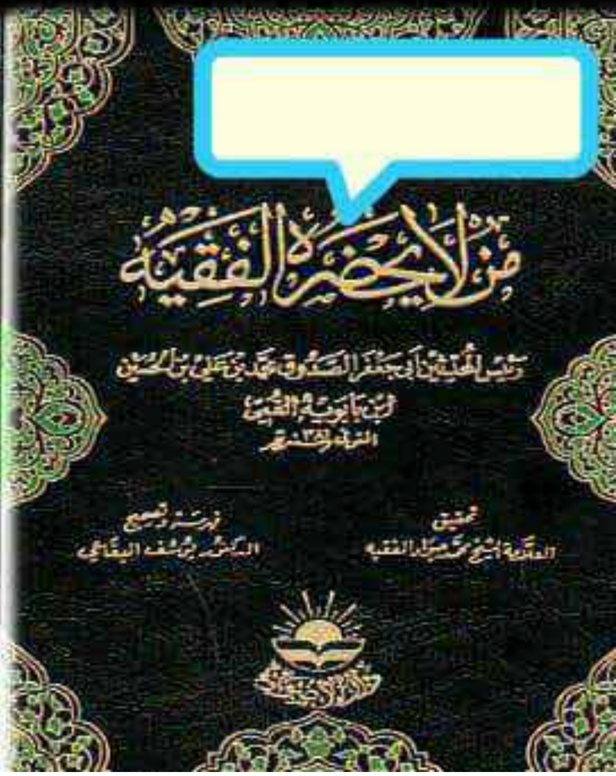

زناہ میں چار گواہ اور جوازِ متعہ

امام جعفر صادقؑ سے عرض کیا گیا کہ زناہ میں چار گواہ کیوں قرار دئے گئے اور قتل میں صرف دو گواہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں کے لیے متعہ کو حلال کیا اور اس کے علم میں تھا کہ عنقریب اس کے متعلق ہم لوگوں پر طعن و تشنیع کی جائے گی(اور اس کو زناہ کہا جائے گا) اس لے زناہ کے لئے چار گواہ قرار دیے تم لوگوں کے تحفظ کے لیے اور اگر یہ نہ ہوتا تو آسانی کے ساتھ تم لوگوں کے خلاف دو گواہ پیدا کر لیے جاتے مگر ایسا کم ہوتا ہے کہ ایک معاملہ کے لئے چار گواہ جمع ہو جائیں

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۶تا ۲۸۷

دن ہے اور طلاق شدہ عورت کا عدہ تین (۳) ماہ اور کنیز طلاق شدہ کا عدہ جتنا ایک آزاد عورت کا ہے اس کے نصف ہے اور اس طرح متعہ میں بھی کنیز کے مثل عدہ ہے۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ زنا میں چار (۴) گواہ کیوں قرار دئے گئے اور قتل میں صرف دو (۲) گواہ ؟ آپؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں کے لئے متعہ کو حلال کیا اور اس کے علم میں تھا کہ عنقریب

اس کے متعلق ہم لوگوں پر طعن و تشنیع کی جائے گی (اور اس کو زنا کہا جائے گا) اس لئے زنا کے لئے چار (۴) گواہ قرار دیے تم لوگوں کے تحفظ کے لئے اور اگر یہ نہ ہوتا تو آسانی کے ساتھ تم لوگوں کے خلاف دو گواہ پیدا کر لیے جاتے ۔ مگر ایسا کم ہوتا ہے کہ ایک معاملہ کے لئے چار (۴) گواہ جمع ہو جائیں ۔

بکار بن کردم سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ ایک شخص ایک عورت سے ملا اور اس نے کہا کہ تو مجھ سے ایک مہینہ کے لئے نکاح کر لے اور اس نے مہینہ کا نام نہیں لیا پھر

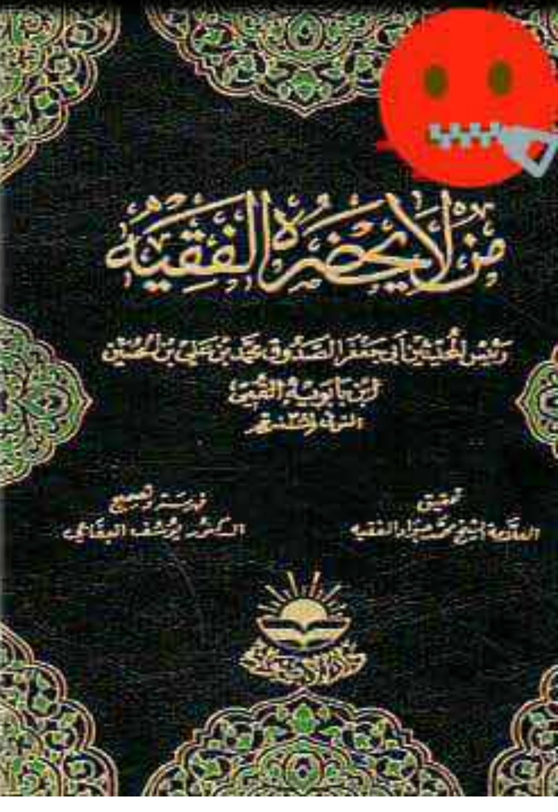

شیعہ رافضی اور عقائد متعہ

امام رضاؑ نے فرمایا کہ متعہ صرف اسی شخص کے لئے حلال ہے جو اس کی معرفت رکھتا ہو اور جو اس
سے جاہل اور ناواقف ہو اس کے لئے حرام ہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۲

باب :- ایک کافر ذمی ایک کافرہ ذمیہ سے شادی کرتا ہے
پھر وہ دونوں مسلمان ہو جاتے ہیں

(۳۵۵۲) روی بن زرارہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے عبید بن زرارہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک مرد نصرانی نے ایک زن نصرانیہ شراب کے تیس (۳۰) مٹکوں اور تیس (۳۰) خنزیروں پر نکاح کیا اور ابھی اس سے دخول نہیں کیا تھا کہ دونوں مسلمان ہو گئے۔ آپؑ نے فرمایا وہ یہ دیکھے کہ خنزیروں کی قیمت کتنی ہے اور شراب کی قیمت کتنی ہے اور اب قیمت عورت کو بھیجے پھر اس سے دخول کرے اور وہ اپنے پہلے نکاح پر قائم رہیں گے۔

باب :- متعہ

(۳۵۵۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہمارے دور کے دوبارہ پلٹنے اور متعہ کے حلال ہونے پر ایمان نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۳۵۵۴) حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ متعہ صرف اسی شخص کے لئے حلال ہے جو اس کی معرفت رکھتا ہو اور جو اس سے جاہل اور ناواقف ہو اس کے لئے حرام ہے۔

(۳۵۵۵) حسن بن محبوب نے ابان سے انھوں نے ابی مریم سے انھوں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ متعہ آج ویسا نہیں ہے جیسا تھا ویسا آج نہیں ہے اس وقت عورتیں اس پر ایمان رکھتی تھیں مگر آج اس پر ایمان نہیں رکھتیں لہٰذا ان عورتوں سے دریافت کر لیا کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ کو حلال کیا اور کبھی بھی اس کو حرام نہیں کیا یہاں تک کہ آپؑ نے انتقال فرمایا اور ابن عباس نے (آیہ متعہ کو) اس طرح پڑھا ہے فما استمتعتم به منهن الی اجل مسمی فآتوهن اجورهن فريضة من الله (پس ان میں سے جن عورتوں کے ساتھ ایک مدت معینہ تک کے لئے تم متعہ کرو

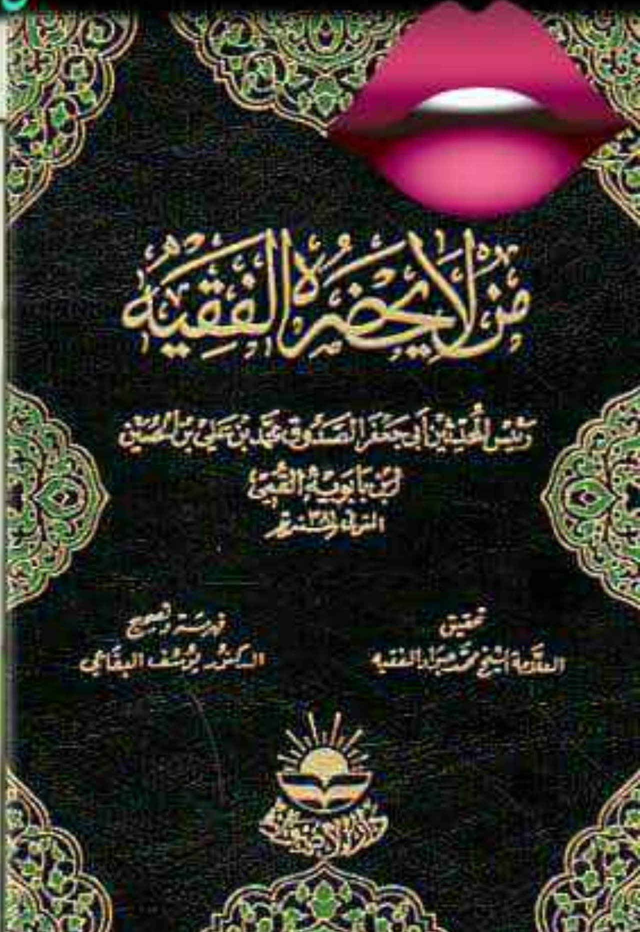

متعہ کرنے کی کوئی حد نہیں

حماد نے ابی بصیر سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ امام جعفر صادقؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس کا شمار چار (نکاحوں) میں ہے آپ نے فرمایا نہیں اور نہ ستر (۷۰) میں سے یعنی کوئی حد نہیں

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۴

(۴۵۵۲) حفص بن بختری نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ایک ایسے شخص کے متعلق کہ جو ایک باکرہ عورت سے متعہ کرتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا اس کے گھر والوں کے نزدیک معیوب ہے اس لئے مکروہ ہے۔

(۴۵۵۳) ابان نے ابی مریم سے اور انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آپؑ نے فرمایا وہ کنواری لڑکی جس کا باپ موجود ہو اس کے باپ کی اجازت کے بغیر اس سے متعہ نہیں کیا جائے گا۔

(۴۵۵۴) حماد نے ابی بصیر سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس کا شمار چار (نکاحوں) میں ہے؟ آپؑ نے فرمایا نہیں اور نہ ستر (۷۰) میں سے (یعنی کوئی حد نہیں)۔

(۴۵۵۵) اور فضیل بن یسار نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ تو ایسی ہیں جیسے تمہاری ملک کنیزیں ہوں۔

(۴۵۵۶) صفوان بن یحییٰ نے عمر بن حنظلہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں ایک عورت سے ایک ماہ کے لئے مقررہ مہر پر متعہ کرتا ہوں۔ وہ مہینہ میں کچھ دن آئی اور کچھ دن نہیں آئی۔ آپؑ نے فرمایا تم اس کے مہر میں سے جتنے دن وہ نہیں آئی روک لو اس کے ایام حیض چھوڑ کر کیونکہ وہ ایام اس کے ہیں۔

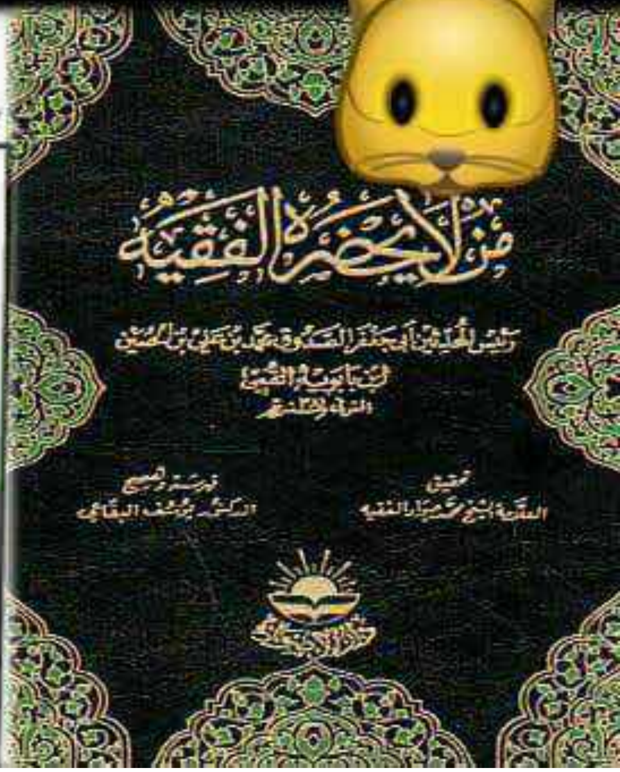

متعہ کی حثیت شیعہ دین میں!!

"مَنْ تَمَتَّعَ مَرَّةً كَانَتْ دَرَجَتُهُ كَدَرَجَةِ الْحُسَيْنِ، وَ مَنْ تَمَتَّعَ مَرَّتَيْنِ، فَدَرَجَتُهُ كَدَرَجَةِ الْحَسَنِ، وَ مَنْ تَمَتَّعَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَانَتْ دَرَجَتُهُ كَدَرَجَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ مَنْ تَمَتَّعَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَدَرَجَتُهُ كَدَرَجَتِي" ❶

''جس نے ایک مرتبہ متعہ کیا تو اس کا درجہ یوں ہوگا جیسے الحسین کا درجہ ہے اور جس نے دو مرتبہ متعہ کیا تو اس کا درجہ الحسن کے درجہ کے برابر ہوگا اور جس نے تین مرتبہ متعہ کیا تو اس کا درجہ علی بن ابی طالب کے درجے کے مثل ہوگا اور جس نے چار مرتبہ متعہ کیا تو اس کا درجہ میرے درجے جیسے ہوگا۔''

اور ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک متعہ نہ کیا جائے۔ لہٰذا روایت کرتے ہیں کہ بیشک متعہ کرنے تک مؤمن کامل نہیں ہوتا۔ ❷

Shia ibn E mutah

اور جو شخص متعہ کا منکر ہو وہ شیعہ کے نزدیک کافر ہے۔

ان کا شیخ عاملی لکھتا ہے: ''متعہ کا مباح ہونا شیعہ امامیہ کے مذہب کی ضروریات میں سے ہے۔

اور اس لیے بھی کہ: شیعہ کے ہاں متعہ کے مشروع ہونے پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔ ❸

اور ضروریات کا منکر کافر ہے جیسا کہ متعدد بار تذکرہ ہو چکا ہے۔

1- منہاج الصادقین صفحہ 386 از ملا فتح اللہ کاشانی

2- من لا یحضرہ الفقیہ ج3 ص588 باب المتعہ

3- رسائل الشیعہ 14/386 ابواب المتعہ

Shia ibn E mutah

متعہ کے بارے میں شیعہ کی کتاب کا حوالے

مرد کا مرد سے نکاح اور اپنی حقیقی ماں، بہن

بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے (نعوذ باللہ)

(فرق الشیعہ) تالیف ابی محمد بن الحسن بن موسی

یہ تو کچھ بھی نہیں ان کی کتابیں تو اس گند سے بری پڑی ہیں۔
بلکہ اج کل tv پر متعہ پر زور دے رہے ہیں۔

خمینی متعہ باز کے کالے کرتوت

ج ۲

كتاب النكاح

النساء فليس لهن دواء إلا البعولة» وأن لا يرد الخاطب إذا كان من يرضى خلقه ودينه وأمانته، وكان عفيفاً صاحب يسار، ولا ينظر إلى شرافة الحسب وعلو النسب، فعن علي عليه السلام عن النبي صلى الله عليه وآله: «إذا جاءكم من ترضون خلقه ودينه فزوّجوه، قلت: يا رسول الله وإن كان دنياً في نسبه؟ قال: إذا جاءكم من ترضون خلقه ودينه فزوّجوه، إلا تفعلوه تكن فتنة في الأرض وفساد كبير».

مسألة ١٠ ـ يستحب السعي في التزويج والشفاعة فيه وإرضاء الطرفين فعن الصادق عليه السلام قال: وقال أمير المؤمنين عليه السلام: أفضل الشفاعات أن تشفع بين إثنين في نكاح حتى يجمع الله بينهما» وعن الكاظم عليه السلام قال: «ثلاثة يستظلون بظل عرش الله يوم القيامة يوم لا ظل إلا

"عورت سے متعہ پیچھے کی طرف سے بھی جائز ہے۔"

"دودھ پیتی بچی کے ساتھ بھی متعہ جائز ہے۔"

فساد ما بينهما ولم يعرق كان في سخط الله عز وجل ولعنته في الدنيا والآخرة، وحرّم عليه النظر إلى وجهه».

مسألة ١١ ـ المشهور الأقوى جواز وطء الزوجة دبراً على كراهية شديدة، والأحوط تركه خصوصاً مع عدم رضاها.

مسألة ١٢ ـ لا يجوز وطء الزوجة قبل إكمال تسع سنين، دواماً كان النكاح أو منقطعاً، وأما سائر الاستمتاعات كاللمس بشهوة والضم والتفخيذ فلا بأس بها حتى في الرضيعة، ولو وطأها قبل التسع ولم يفضها لم يترتب عليه شيء غير الإثم على الأقوى، وإن أفضاها بأن جعل مسلكي البول والحيض واحداً أو مسلكي الحيض والغائط واحداً حرم عليه وطؤها أبداً لكن على الأحوط في الصورة الثانية، وعلى أيّ حال لم تخرج عن زوجيته على الأقوى،

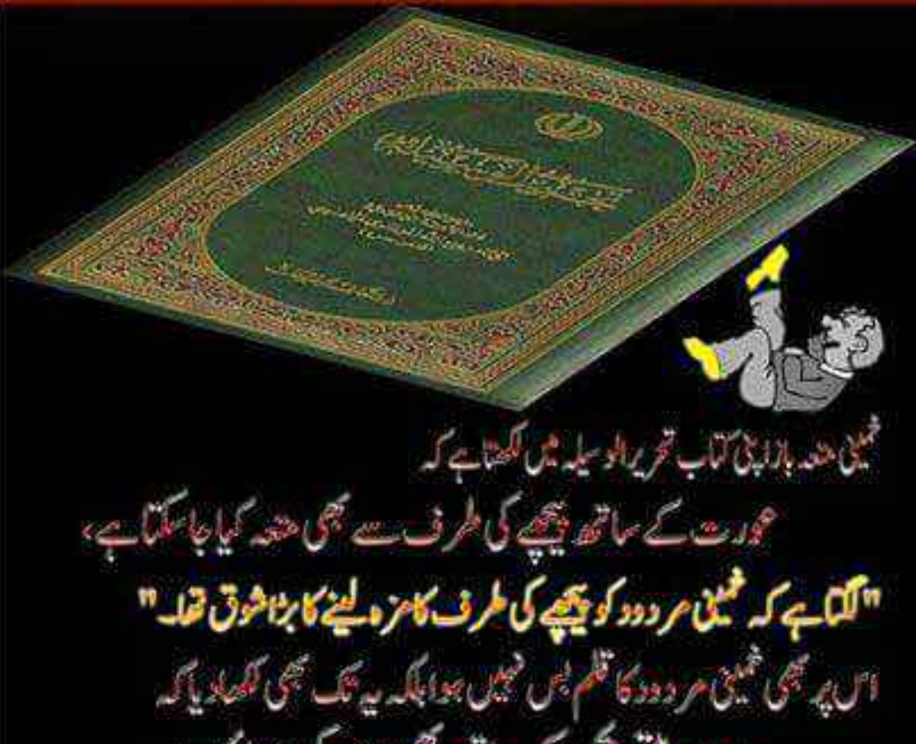

اللہ نے نشہ حرام کر کے شیعوں پر متعہ مباح کر دیا

جعفر صادقؑ نے فرمایا اللہ تعالٰی نے شیعوں نے ہمارے شیعوں پر ہر نشہ آوار شے کا پینا حرام کر دیا ہے اور اس کے عوض متعہ کو ان کے لئے مباح کر دیا ہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۸

خدا اور رسول کی مطیع گناہوں سے توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں پہلے بیاہی ہوئی اور کنواریاں ہوں گی۔)

(۴۶۱۶) عبداللہ بن سنان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے ہمارے شیعوں پر ہر نشہ آور شے کا پینا حرام کر دیا ہے اور اس کے عوض متعہ کو ان کے لئے مباح کر دیا ہے۔

باب :۔ نادر احادیث

(۴۶۱۷) اسماعیل بن مسلم نے حضرت جعفر بن محمد علیہما السلام سے انہوں نے اپنے پدر بزرگوارؑ سے اور انھوں نے اپنے آبائے کرام علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کو جب حیض آئے تو اس کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنی پیشانی کے بال سنوارے اور اپنے بال کاندھے پر لٹکائے۔

(۴۶۱۸) اور آپؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی شلوار پہننے والیوں پر رحم فرمائے۔

(۴۶۱۹) نیز فرمایا کہ جب کوئی عورت کسی مقام پر بیٹھی ہو اور پھر وہاں سے اٹھ جائے تو کوئی مرد اس مقام پر نہ بیٹھے جب تک وہ جگہ ٹھنڈی نہ ہو جائے۔

(۴۶۲۰) محمد بن مسلم نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے شہوت کے (۱۰) حصے پیدا کئے جس میں نو (۹) حصے مردوں میں ودیعت کر دیئے اور ایک حصہ عورتوں میں اور یہ بنی ہاشم اور ان کے